Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

فون نمبر ۳۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۵ رمضان المبارک ۱۳۹۳ھ ۱۳ اخاء ۱۳۵۲ہش ۱۳ اکتوبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۳۳

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وہ درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے

اگر خدا کی خاطر تلخی اُٹھاؤ گے تو ایک پیارے بچہ کی طرح تم خدا کی گود میں آجاؤ گے

"انسانی جذبات کو بکلّی چھوڑ کر خدا کی رضاء کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو۔ دُنیا کی لذّتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جُدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو۔ درد جس سے خدا راضی ہو اُس لذّت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اُس فتح سے بہتر ہے جو موجبِ غضبِ الٰہی ہو۔ اُس محبّت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔ اگر تم صاف دل ہو کر اُس کی طرف آجاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ خدا کی رضاء کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضاء چھوڑ کر اپنی لذّات چھوڑ کر اپنی عزّت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اُس کی راہ میں وہ تلخی نہ اُٹھاؤ جو موت کا نظّارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اُٹھا لو گے تو ایک پیارے بچّے کی طرح خدا کی گود میں آجاؤ گے اور تم اُن راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے، لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں۔

خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہیئے۔ وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے، تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے۔ اور اگر وہ باقی رہے، تو سب کچھ باقی ہے۔ انسان کو اِس فضولی سے کیا فائدہ جو زبان سے خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن قدمِ صدق نہیں رکھتا۔"

(رسالہ الوصیّت صفحہ ۱۱، ۱۲)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۲ ماہ اخاء ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔ "کل شام خون کا دباؤ کم ہو جانے کی وجہ سے طبیعت ناساز ہو گئی تھی۔ آج صبح طبیعت پہلے سے بہتر ہے"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے۔ آمین

میرے بھانجے عزیز مکرم ظفر احمد صاحب خلف الرشید صوفی بشیر احمد صاحب مرحوم کا نکاح نفیسہ بیگم عابدہ سلمہا دختر نیک اختر مولوی عبد المجید صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ مارٹن روڈ کراچی کے ساتھ مبلغ پندرہ ہزار روپے مہر پر مولوی سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ نے احمدیہ ہال کراچی میں بروز جمعۃ المبارک مطابق ۲۸ ستمبر ۱۹۷۳ء کو پڑھا۔ اسی دن شام کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔

احباب کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ دُعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو جانبین کے لئے نہایت ہی درجہ مبارک اور اپنے فضلوں اور رحمتوں کا موجب بنائے رکھے۔ آمین

(میجر) شمیم احمد نائب امیر جماعت احمدیہ کراچی

میرا بھانجا شاہد احمد قریشی ولد محمد احمد قریشی (ملتان) ہفتہ کے روز مورخہ ۲/۳ صبح سات بجے ہیوی کا مپلکس ٹیکسلا میں کام کرتے ہوئے ایک مشینی حادثہ میں زخمی ہو گیا ہے۔ اُس کے سر میں کافی چوٹ آئی ہے نیز سیدھی طرف شدید قسم کی رگڑیں آئی ہیں اُن کو P.O.F ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔ احباب سے کامل صحت کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

(مظفر احمد ۔ ماڈل ٹاؤن لاہور)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے دنوں میں جو ۲، ۳، ۴ ر نومبر ۱۹۷۳ء کو منعقد ہو رہا ہے لیڈی ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ اگر ان تین دنوں کیلئے ایک دو لیڈی ڈاکٹرز وقف کر کے مرکز میں تشریف لائیں تو لجنہ مرکزیہ اُن کی ممنون ہو گی رہائش کا انتظام لجنہ مرکزیہ کے تحت ہو گا۔ (صدر لجنہ مرکزیہ)

غانا میں احمدیہ سیکنڈری سکول فومنیہ کی نئی عمارت

نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے تحت دوسرا سکول ستمبر ۱۹۷۱ء میں فومنیہ (غانا) میں جاری ہوا تھا۔ الحمد للہ کہ اس سکول کے لئے تقریباً ایک سو ایکڑ زمین باقاعدہ رجسٹر ہونے کی اطلاع مل گئی ہے اور اس کی تعمیر کے لئے ایک لاکھ روپیہ کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مرحمت فرمائی ہے۔ اس سکول کی ترقی کے لئے مکرم کمال الدین صاحب ایم، اے دن رات کوشاں ہیں۔ احباب دُعا فرمائیں تا یہ عمارت جلد تعمیر ہو۔ اور اہل افریقہ اس سے کما حقہ استفادہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

پبلشر :۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر :۔ سید عبد الحی ۔ مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ ماہ اخاء ۱۳۵۲ھش

ایک حقیقی مسلمان کا معراج

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں تمام بنی نوعِ انسان کی پیدائش کا مقصد یہ قرار دیا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عبد بنیں چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ○ (الذاریات آیت ۵۷)

یعنی جن و انس کو میں نے صرف اسلئے پیدا کیا ہے کہ وہ میرے عبد بنیں۔

عبد بننے سے کیا مراد ہے؟ اس کا جواب بھی اللہ تعالیٰ نے خود قرآن مجید میں ہی دیا ہے اور فرمایا ہے کہ انسان اپنے آپکو اس درجہ خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کر دے اور اس حد تک خدا میں محو ہو جائے کہ صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی رضاء اس کا مقصود بن جائے۔ جب انسان اس حد تک خدا میں محو ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی رضاء اسکی رضاء بن جاتی ہے تو پھر خدا تعالیٰ بھی اُس سے راضی ہو جاتا ہے اور پھر وہ وہی چاہتا ہے جو اُس کا بندہ چاہتا ہے۔ سو گویا عبودیت کاملہ اس مقام کا نام ہے کہ بندہ خدا سے راضی ہو جائے یعنی اُسکی منشاء اور ارادہ کے آگے سرِ تسلیم خم کرنے کے لئے ہر دم تیار رہے یہاں تک کہ خدا بھی بندہ سے راضی ہو کر اسے اپنے انعامات سے نوازنے لگے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ○ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ○ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ○ وَادْخُلِي جَنَّتِي ○ (الفجر آیات ۲۸ تا ۳۱)

یعنی اے نفسِ مطمئنہ جو اللہ تعالیٰ سے تعلق رکھنے پر راضی ہو گیا ہے تو اپنے رب کی طرف ایسی حالت میں لوٹ آ کہ تو اُس سے راضی ہے اور وہ تجھ سے راضی ہے پس تو میرے حقیقی بندوں میں داخل ہو جا اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

پس عبودیت کاملہ اس چیز کا نام ہے کہ انسان خدا سے راضی ہو جائے اور اُس کو اپنا محبوب بنا لے اور اُس کے اس نمونہ سے خوش ہو کر خدا بھی اس سے راضی ہو جائے اور اُسے اپنا پسندیدہ بنا لے۔ اس عبودیت کاملہ ہی کا دوسرا نام نفسِ مطمئنہ ہے اور یہ کامل تسلیم و رضاء اور کامل اطاعت کا نمونہ پیش کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں عبودیت کاملہ کو انسانی پیدائش کا مقصد قرار دینے اور عبودیت کاملہ کی حقیقت اور ماہیت کو تفصیل سے واضح کرنے کے علاوہ عبودیت کاملہ کے نمونوں کا بھی ذکر کیا ہے تاکہ یہ واضح ہو سکے جس مقام کے حصول کو اس نے تمام انسانوں کی پیدائش کا مقصد قرار دیا ہے اس کا حصول ان کے لئے ممکن ہے۔ اُس نے ہر قسم کے اور ہر طبقہ کے انسانوں کو ایسی قوتیں اور صلاحیتیں عطا کی ہیں کہ وہ ان سے کام لیکر اس مقام کو حاصل کر سکتے ہیں اور اس طرح اپنی پیدائش کے مقصد کو پورا کرنے والے بن سکتے ہیں۔ چنانچہ اس ضمن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو پیش کر کے بتایا ہے کہ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے حقیقی عبودیت کا مقام حاصل کیا یعنی وہ ایسے اعمال بجا لائے اور ان کی بجا آوری میں ایسی مداومت اختیار کی کہ انہوں نے عملاً ثابت کر دکھایا کہ انہیں صرف اور صرف خدا کی رضاء ہی مطلوب تھی چنانچہ وہ اپنے رب سے [illegible] ہو گئے اور نتیجۃً اُن کا رب بھی اُن سے راضی ہوا اور ایسا راضی ہوا کہ اس نے [illegible] اپنے پسندیدہ بندے قرار دے کر اپنی پسندیدگی کا اپنے کلام پاک کے ذریعہ [illegible] فرمایا۔ چنانچہ اُس نے فرمایا:۔

وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○ (التوبہ آیت ۱۰۰)

یعنی مہاجرین اور انصار میں سے سبقت لے جانے والے ہیں اور وہ لوگ بھی جو کہ کامل اطاعت دکھاتے ہوئے ان کے پیچھے چلے اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔ اُس نے اُن کیلئے ایسی جنتیں تیار کی ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے [illegible] بہت بڑی کامیابی ہے۔

یہ آیہ کریمہ اس حقیقت پر دال ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی نے رضاء بالقضاء کا ایسا اعلیٰ نمونہ دکھایا کہ وہ يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ○ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي وَادْخُلِي جَنَّتِي کے حقیقی مصداق قرار پائے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے یہ بھی بتایا ہے کہ صحابہ کرام رضی کے لئے عبودیت کاملہ کا ایسا اعلیٰ نمونہ دکھانا اس لئے ممکن ہوا کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی (جنہیں ہم نے روئے زمین کے تمام انسانوں کے لئے اُسوۂ حسنہ بنایا ہے اور جو سید المرسلین ہونے کی حیثیت میں عبودیت کاملہ کے انتہائی ارفع و اعلیٰ مقام پر فائز ہیں) کامل پیروی اختیار کی اور اطاعت میں ایسے محو ہوئے کہ ان کی اپنی مرضی کالعدم ہو کر رہ گئی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوۂ حسنہ ہونے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ○ (احزاب آیت ۲۲)

تمہارے لئے (اُن تمام لوگوں کے لئے) جو اللہ اور اخروی دن سے ملنے کی اُمید رکھتے ہیں اور اللہ کا بہت ذکر کرتے ہیں اللہ کے رسول میں ایک اعلیٰ نمونہ ہے (جس کی انہیں پیروی کرنی چاہیئے)

پھر اللہ تعالیٰ اس امر کا ذکر کرتے ہوئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی نے اس اعلیٰ ترین نمونہ کی پیروی کرتے ہوئے خود عبودیتِ کاملہ کا کیسا شاندار نمونہ دکھایا فرماتا ہے:۔

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُم مَّن قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُم مَّن يَنتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ○ (احزاب آیت ۲۴)

ان مومنوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اُس وعدہ کو جو انہوں نے اللہ سے کیا تھا سچا کر دیا۔ پس بعض تو ایسے ہیں جنہوں نے اپنی نیت کو پورا کر دیا (یعنی خدا کی راہ میں لڑتے لڑتے مارے گئے) اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو ابھی انتظار کر رہے ہیں (کہ موقع آنے پر وہ بھی اپنی جان قربان کر دکھائیں) اور اپنے اس ارادہ میں انہوں نے کوئی تزلزل نہیں آنے دیا۔

پس اپنی پیدائش کے مقصد کو پورا کرتے ہوئے عبودیتِ کاملہ کے مقام کو حاصل کرنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ اس کا طریق یہی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی کرتے ہوئے ہم اطاعت کا ایسا ہی اعلیٰ نمونہ دکھائیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی نے دکھایا اور وہ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ کے رفیع الشان مقام تک پہنچے۔ ایک حقیقی مسلمان کا معراج یہی ہے کہ وہ اپنی پیدائش کے مقصد کو اس شان سے پورا کر دکھائے کہ اسے اسی دنیا میں يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ○ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي وَادْخُلِي جَنَّتِي کی آواز آ جائے۔

جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد یہی ہے کہ اس جماعت میں شامل ہونے والے اس معراج کو پہنچیں اور دُنیا کے سامنے اپنے وجودوں میں عبودیتِ کاملہ کا نمونہ پیش کریں۔

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارہواں سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارہواں سالانہ اجتماع مورخہ ۹، ۱۰، ۱۱ نومبر ۱۹۷۳ء (مطابق ۹، ۱۰، ۱۱ نبوت ۱۳۵۲ھش) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار اپنی مخصوص روایات کے ساتھ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔

اراکین انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر اور اس کی عظیم رُوحانی برکات سے مستفیض ہو کر ایک نئی روح اور نئی زندگی سے ہمکنار ہوں۔ جَزَاكُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک دُعاؤں کا مہینہ ہے

سلطان احمد پیرکوٹی

(۲)

رمضان کے لفظ کی بناوٹ میں بھی اس بات کی طرف اشارہ پایا جاتا ہے کہ اس سے روحانی تپش اور حرارت میں ترقی ہوتی ہے جس سے گناہوں کی پلیدی اور گندگی دور ہو جاتی ہے اور انسانی قلب اللہ تعالیٰ کی محبت کو جذب کرنے کے لئے تیار و آمادہ ہوتا ہے اس میں قرب الٰہی کے حصول کے لئے ایک جوش پیدا ہوتا ہے جو دعا کی قبولیت میں مد ہوتا ہے رمضان رمض سے ہے جس کے معنے پتھروں کی گرمی یا سورج کی گرمی ہے حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک الہام ہے

"رمضان کا مہینہ نبیوں کا مہینہ ہے"

یعنی جس طرح ایمان لانے والوں کے اندر انبیاء کے زمانہ میں ایک انقلاب پیدا ہو جاتا ہے اسی طرح رمضان کے مبارک مہینہ میں انسان اپنی زندگی میں انقلاب پیدا کر لیتا ہے

غرض گو خدا تعالیٰ کی رحمتیں اس کی برکتیں اور افضال کسی زمانہ یا خاص وقت سے مختص نہیں انسان سال کے ہر حصہ میں ان سے بہرہ ور ہو سکتا ہے مگر رمضان میں اللہ تعالیٰ نے بعض ایسی باتیں رکھدی ہیں جن کی وجہ سے اس مہینہ کی ہوئی دعائیں سال کے دوسرے حصوں میں کی ہوئی دعاؤں سے زیادہ قبول ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس ماہ میں دعائیں سننے اور انہیں قبول کرنے پر زیادہ آمادہ نظر آتا ہے اس ماہ سے انسان جس طرح فائدہ اٹھا سکتا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا پاک نمونہ ہمارے سامنے ہے احادیث میں آتا ہے

اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ تَغَیَّرَ لَوْنُہٗ وَکَثُرَتْ صَلٰوتُہٗ وَابْتَھَلَ فِی الدُّعَاءِ وَاَشْفَقَ مِنْہُ۔

جب رمضان آتا آپ کا رنگ تبدیل ہو جاتا۔ آپ نماز میں زیادہ ادا کرتے دعائیں خشوع و خضوع سے کرتے اور خدا تعالیٰ کا خوف آپ کے دل میں زیادہ ہوتا ایک اور جگہ رمضان میں آپ کی حالت کا پورا نقشہ کھینچا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ الْاَوَاخِرُ اَیِ الْعَشْرُ الْاَخِیْرُ مِنْ رَمَضَانَ شَدَّ مِئْزَرَہٗ وَاَحْیَا لَیْلَہٗ وَاَیْقَظَ اَھْلَہٗ۔

رمضان کا آخری عشرہ آتے ہی آپ کمر ہمت کس لیتے۔ رات کو زندہ رکھتے یعنی نوافل اور تہجد کی طرف خصوصی توجہ دیتے اور اپنے گھر والوں کو بھی بیدار کرتے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس نمونہ کو سامنے رکھتے ہوئے ہمیں اس ماہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے تا ایسا نہ ہو کہ ہم قبولیت دعا کے اس موقعہ سے محروم ہو جائیں رمضان کے دوران روزہ کی عبادت کو اس کی پوری شرائط کے ساتھ بجا لانا چاہیئے قرآن کریم کی تلاوت کثرت سے کرنی چاہیئے دن اور رات کے دوران زیادہ سے زیادہ وقت نوافل کی ادائیگی میں صرف کرنا چاہیئے چلتے پھرتے سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے زبان ذکر الٰہی سے تر ہونی چاہیئے۔ لغویات سے پرہیز کرنا چاہیئے زیادہ سے زیادہ ایسے اعمال بجا لانے چاہئیں جو خدا تعالیٰ کے رحم کو جذب کریں رات کو بھی دعائیں کرنی چاہئیں صبح کو بھی دعائیں کرنی چاہئیں جنگلوں میں جا کر خلوت میں دعائیں کرنی چاہئیں گھر کے سارے افراد کو دعاؤں میں شریک کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ تا دعا اجتماعی رنگ اختیار کر جائے۔ جماعت کے ساتھ اور تنہائی میں دعائیں کرنی چاہئیں خدا تعالیٰ کے حضور گڑگڑانا اور گریہ و زاری کرنا چاہیئے تا اس طرح ہم اللہ تعالیٰ کو زیادہ سے زیادہ الطاف زیادہ سے زیادہ رحمتوں۔ زیادہ سے زیادہ افضال اور زیادہ سے زیادہ برکات کے وارث ہوں۔

دو بنیادی اور انفرادی دعائیں جن پر اس ماہ میں زور دینا چاہیئے۔ استغفار اور خاتمہ بالخیر ہونے کی دعائیں ہیں یعنی یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اے اللہ تو ہمارے گناہ بخش ہماری کوتاہیوں سے درگذر فرما۔ ہماری خطاؤں کو معاف کر ہماری غلطیوں پر پردہ پوشی فرما ہمارا خاتمہ بالخیر کرے اگر خاتمہ بالخیر ہو جائے تو پچھلی خطائیں اور پچھلے گناہ کسی شمار میں نہیں آتے وہ سب معاف ہو جاتے ہیں۔ اجتماعی دعاؤں میں سے یہ ایک اہم دعا ہے کہ اے خدا دُنیا تجھ سے دور ہو گئی ہے وہ تجھے پہچانتی نہیں تیرے احسانوں کی قدر نہیں کرتی وہ تجھے چھوڑ کر مادی مفادات کے حصول میں لگ گئی ہے۔ اے خدا تو ایسے سامان پیدا کر کہ تیری عظمت اور تیری کبریائی اور تیری توحید اور تیری محبت سب انسانوں کے دلوں میں پیدا ہو جائے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت دلوں میں قائم ہونے اور اسلام کے جلد غالب آنے کی دعاؤں پر بھی زور دینا چاہیئے امام وقت کی صحت اور سلامتی اور کام والی بہتر زندگی کے لئے دعائیں کرنی چاہئیں یاد رکھیں کہ امام وقت کے لئے

دعا کرنا
خود اپنے لئے
دعا کرنا ہے

ان سب تحریکات کی کامیابی کے لئے دعا کرنی چاہیئے جو امام وقت کی طرف سے غلبہ اسلام کے لئے جاری کی گئی ہیں۔ پھر یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر وہ قربانی پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جس کا وقت مطالبہ کرتا ہے۔ ہمارے درجنوں مبلغ معلم اور ڈاکٹر آج تبلیغی میدان میں بیرون ملک کام کر رہے ہیں وہ اشاعت اسلام اور اعلائے کلمۃ اللہ کے سلسلہ میں ہم سب کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ انہیں اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو وہ ان کی کوششوں میں برکت دے ان کی ہمتوں کو بلند کرے انہیں زیادہ سے زیادہ ایثار اور قربانی پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے اللہ تعالیٰ جہاں انہیں وطن سے دور خدمت کے دوران صحت و سلامتی سے نوازے وہاں ان کے اہل و عیال کو بھی اپنی حفاظت میں رکھے کہ وہ بھی ان کی قربانی اور تبلیغی جہاد میں ایک طرح سے شریک ہیں اندرون پاکستان کام کرنے والے مبلغین معلمین دفتری کارکنان کو بھی دعاؤں میں یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فرائض کو کما حقہ پورا کرنے کی توفیق دے اور ان کی کسی کمزوری کو ان کے فرائض کی بجاآوری میں روک نہ بننے دے اپنے وطن کے لئے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے استحکام عطا فرمائے ہر قسم کی اندرونی اور بیرونی ریشہ دوانیوں سے محفوظ رکھے دشمن کی عیارانہ چالوں اور سازشوں کا شکار ہونے سے بچائے اور اسے اقتصادی اور سیاسی ہر لحاظ سے مضبوط اور مستحکم بنائے۔

اس کے علاوہ اپنے رشتہ داروں اور عزیزوں اور دوستوں کے لئے بھی ہر قسم کی خیر اور بھلائی کی دعا کرنی چاہیئے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دوسروں کے لئے دعا کرنا اللہ تعالیٰ کے رحم کو جذب کرنے کا موجب ہوتا ہے اسلئے تمام مسلمان بھائیوں کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اس وقت دنیا میں جہاں جہاں بھی مسلمان آباد ہیں وہ استحصال اور ظلم کا شکار ہو رہے ہیں۔ مسلمان ملکوں میں سے بعض گو اقتصادی لحاظ سے مضبوط ہیں لیکن سیاسی اور حربی لحاظ سے بہت کمزور اور اپنی حفاظت کے لئے دوسروں کی محتاج ہیں اور دنیائے اسلام کا ایک اہم اور مرکزی حصہ تو اس وقت جارحیت کا شکار ہو رہا ہے دشمن اس پر پوری طاقت سے حملہ آور ہے اور وہ اپنی حفاظت اور دفاع کے لئے اس سے نبرد آزما ہے اور جیسا کہ یوگنڈا کے صدر عدی امین نے بھی کہا ہے جارح ملک کا مقصد صرف ان ممالک کو ہڑپ کرنا نہیں بلکہ اس کی نظر مسلمانوں کے مقدس مقامات مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ پر بھی ہے۔ رمضان المبارک کی دعاؤں میں ان اسلامی ممالک کو بھی یاد رکھیں اللہ تعالیٰ انہیں اس جنگ میں فتح نصیب کرے اور دشمن کو اس کے ناپاک مقاصد میں ناکام اور نامراد کرے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان المبارک میں قبولیت دعا کے موقع سے پورا پورا فائدہ اٹھانے اور برکتوں رحمتوں اور افضال کے حصول اور اپنے نفوس کے اندر ایک عظیم انقلاب پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخویم چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم کا ذکرِ خیر

محترم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل سیکرٹری صدر لجنۃ المبشرین ربوہ

گذشتہ ماہ اخویم محترم چوہدری محمد شریف صاحب کراچی میں وفات ہو گئے۔ وہ لمبا عرصہ مشرقی افریقہ میں رہے اب پاکستان آئے تھے اور ابھی چند ہی دن ہوئے تھے کہ دل کا عارضہ جان لیوا ثابت ہوا۔ انا للّٰہ و انا الیہ راجعون۔

اللہ تعالیٰ انہیں جنت کے اعلیٰ مقامات میں جگہ دے اور ان کے جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل بخشے اور ان کا ہر طرح حامی و ناصر ہو۔ آمین

خاکسار مشرقی افریقہ پہلی بار جب قادیان سے روانہ ہوا تو دہلی کے راستہ بمبئی پہنچا۔ راستہ میں دہلی ریلوے سٹیشن پر جن دوستوں اور عزیزوں نے جماعت دہلی کے افراد میں سے الوداع کہا ان میں مرحوم چوہدری صاحب اور مرحوم الحاج خان نعیم الحق صاحب بھی تھے حاجی صاحب نے خاکسار کو اس وقت چوہدری صاحب کے متعلق خاص طور پر بتایا کہ نہایت مخلص۔ تبلیغ کا جوش رکھنے والے کارکن ہیں انہیں مشرقی افریقہ بلانے کی کوشش کرنا۔ الحمدللہ کہ خدا تعالیٰ نے نیروبی پہنچکر ایسے سامان پیدا کر دیئے کہ اس مخلص بھائی جن کے دل میں خدمتِ دین کا جذبہ فراوانی میں تھا کی ملازمت کا ایک یورپین فرم وانٹ لیڈ دے میں انتظام ہو گیا۔ اور ۱۹۳۵ء میں چوہدری صاحب مرحوم و مغفور نیروبی پہنچ گئے۔ یہاں یہ ذکر کرنا میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ مرحوم چوہدری صاحب کیلئے ملازمت کا انتظام کرنے میں مرحوم و مغفور ملک احمد حسین صاحب جو حضرت ملک غلام حسین صاحب رہتاسی کے لڑکے تھے کی کوشش کا خاص دخل تھا۔ مرحوم ملک احمد حسین کو اللہ تعالیٰ نے یہ خاص توفیق اور جرأت بخشی تھی کہ وہ احمدی بھائیوں کو نہ صرف اس یورپین فرم میں بلکہ جہاں بھی موقع ملتا ملازمت دلانے میں کوشاں رہتے اور بلا مبالغہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ درجنوں احمدیوں کو ملک صاحب مرحوم نے ملازمت دلانے میں کامیابی حاصل کی۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان کی بھی مغفرت کرے اور ان کی روح کو تسکین عطا کرے۔

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب یونہی نیروبی پہنچے اپنے اخلاص اور جذبہ خدمت اور علمی قابلیت اور صلاحیت کی بناء پر خاکسار اور بعد میں آنے والے مبلغین کے دست راست بن گئے نیروبی کے مختلف ہالوں میں بڑے بڑے جلسوں کا اہتمام کرنا اور خاکسار کی تقریروں کا انتظام کرنا اور بڑی قابلیت اور خوش اسلوبی سے خود صدر بن کر ایسا کام تھا کہ تھوڑے ہی عرصہ میں لوگوں میں جو کہ غیر از جماعت افراد میں ہماری تقریروں کے سننے کا شوق پیدا ہو گیا۔ بورڈ فرصت علمی مستقبل کے پیش نظر نیروبی میونسپل کونسل میں ایک جگہ کے خالی ہونے پر چلے آئے۔ بہت خوبی سے صاف ستھرا کام کرتے تھے سالہا سال یہاں یہ کام کیا۔ نیروبی میونسپل کونسل کے ہال میں منعقد وہ فنکشن جماعت کی طرف سے کئے گئے جن میں متعدد ممبرز اپنے وقت کے شامل ہوتے قرآن مجید سواحیلی کے تحائف ان ہالوں میں خاص تقریب کر کے پیش کئے گئے۔ سیرت پیشوایان مذاہب اور دیگر جماعتی جلسے میونسپل کونسل کے ہال میں چوہدری صاحب کے زمانہ ملازمت میں میونسپل کونسل میں منعقد ہوتے رہے ان سب کو چوہدری صاحب اور دیگر جماعت نیروبی کے مخلص کارکن جن میں سے اکثر انگلستان جا چکے ہیں یاد کرتا ہے۔

جماعت نیروبی کی ہفتہ وار علمی درس میں سالہا سال خاکسار نے قرآن کریم کا درس دیا۔ اور الحمدللہ یہ جاری ہے یا کسی اور اہم درس کے بالعموم چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر نہایت ایمان افروز تقریر کیا کرتے۔ قرآن مجید کی تفسیر کا ذوق تھا۔ حضرت خلیفۃ ثانی رضی اللہ عنہ کے درسوں کے نوٹ ان کے پاس تھے۔ اور خدا تعالیٰ نے چونکہ حافظہ کی غیر معمولی قوت سے نوازا تھا وہ سب کچھ ان کے دماغ میں محفوظ تھا۔ وقت پر ان کی دماغ کی تالیوں سے عمدہ نکات نکلتے چلے آتے تھے۔

مناظروں میں جلسوں میں غیر مذاہب کے لیڈروں کے ساتھ ملاقاتوں میں۔ حکومت وقت کے اعلیٰ افسروں۔ گورنروں اور کینیا میں آنے والے انگلستان کے شاہی خاندان کے افراد کو جب بھی جماعت نے قرآن کریم اسلامی کتب کا تحفہ دینا یا انٹرویو یا ملاقات کا موقع آیا۔ محترم چوہدری صاحب اس کے انتظام کے علاوہ وفد میں بالعموم شامل کئے جاتے اسی طرح جماعت کی سالانہ کانفرنسوں میں خاص حصہ لیتے۔

جب حکومت انگلستان نے ان علاقوں کو آزاد کیا اور ٹانگانیکا کو اندرونی آزادی ملی۔ محترم شیخ امری عبیدی صاحب مرحوم دار السلام شہر کے پہلے افریقن میئر منتخب ہوئے تو مرحوم مغفور شیخ امری صاحب نے مجھے نیروبی لکھا کہ انہیں دار السلام میونسپل کونسل میں چیف اکونٹنٹ کی اسامی کے لئے ایک قابل اور دیانتدار آدمی کی ضرورت ہے اخبار میں قواعد کے مطابق اشتہار شائع ہوا۔ خاکسار نے مرحوم مغفور چوہدری صاحب سے اس کا ذکر کیا۔ ویسے نیروبی کی ملازمت سے یہاں تنخواہ اور الاؤنسز بھی زیادہ تھے۔ کہنے لگے آپ امری صاحب کے نام خط لکھ دیں۔ چنانچہ امری صاحب کو چوہدری صاحب کی اعلیٰ صلاحیتوں کی بناء پر لکھا کہ ہر طرح سے یہ کام کے اہل ہیں اور آپ کے لئے انشاء اللہ دست راست ثابت ہوں گے۔ چنانچہ چند سال دار السلام میں آپ نے ملازمت کی۔ یہاں بھی جماعت کی خدمت میں مصروف رہے۔ پھر زیمبیا ملازمت میں چلے گئے اور کنٹریکٹ ختم ہونے پر لوساکا کے ایک کالج میں کامرس کے پروفیسر مقرر ہوئے۔ اکونٹنسی کی تعلیم کی سبھی ڈگریاں ان کے پاس تھیں اپنی ذہانت اور علمی قابلیت اور حافظہ کے اعلیٰ ہونے کے باعث اپنے شعبہ میں ہر طرح نمایاں ہوتے تھے اب ۳۰ جون ۱۹۷۳ء کو کنٹریکٹ ختم ہوا تو ۸ سال ملازمت کا دور ختم کر کے اپنے بزرگوں، عزیزوں کی ملاقات کے لئے پاکستان آئے مگر خدا تعالیٰ نے انہیں اپنے جناب میں بلا لیا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین نے بتا دیا کہ الٰہی تقدیر انہیں بروقت غیر ملک سے یہاں لے آئی۔

مبلغوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے والے تھے۔ دوستوں کی خدمت کرنے والے تھے بہت شوق سے علمی کاموں میں حصہ لیتے تھے۔ سلسلہ کے بڑے بزرگ جو نیروبی میں رہے اور اب خدا کو پیارے ہو گئے اور نیروبی میں جو بھی مبلغ ہوتا ان سب کے ساتھ جب مجلس ہوتی تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی اور سیرت کے واقعات اور علمی تذکرہ سے یہ مجلس روحانی زندگی حاصل کرتی

اپنے بچوں اور اہل کے ساتھ بے حد محبت و پیار کا سلوک تھا اور اپنی لڑکیوں کے ساتھ تو ان کا حسن سلوک مثالی تھا۔ ایک ہی لڑکا ہے جو اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ڈاکٹر بن کر زمبیا گیا ہے۔

لڑکیوں نے بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کی ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان سب کو نیکی اور دینداری کے جذبہ سے معمور رکھے اور خدمت دین اور خدمت اسلام و احمدیت کی بڑھ چڑھ کر توفیق نصیب کرے۔ اور مرحوم کو اعلیٰ علیین میں داخل کرے۔ آمین

لجنات متوجہ ہوں

۱۔ جس جس لجنہ کے ذمہ لجنہ مرکزیہ کی شائع شدہ کتب تاریخ لجنہ مجلہ اور یادگاری مجلہ کی قیمت واجب الادا ہو وہ فوری طور پر بھجوا دیں۔ نیز اگر کسی لجنہ کے پاس تاریخ لجنہ جلد اول قابل فروخت موجود ہو تو وہ بھی واپس بھجوا دیں

۲۔ شوریٰ کے لئے تجاویز ۳۰ اکتوبر تک پہنچ جانی چاہئیں۔ اس کے بعد آنے والی تجاویز ایجنڈا میں شامل نہیں کی جائیں گی۔

۳۔ رپورٹ سالانہ بھجوانے کی آخری تاریخ بھی ۳۰ اکتوبر ہے۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد مبارک ربوہ میں اعتکاف بیٹھنے والی خواتین

مسجد مبارک ربوہ میں اعتکاف بیٹھنے کے لئے جو درخواستیں موصول ہوئی تھیں ان میں سے مندرجہ ذیل کا انتخاب کیا گیا ہے۔ یہ خواتین انیسویں روزے کی شام تک ربوہ پہنچ جائیں اور بیسویں روزہ کی صبح مسجد مبارک میں۔

جن کے نام فہرست میں شامل نہیں افسوس ہے کہ ان کے لئے گنجائش نہیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

۱۔ مکرمہ آمنہ بی بی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ چک ۳۳ ج۔ ضلع سرگودھا
۲۔ " سردارہ بی بی صاحبہ کالہ چک ڈاک خانہ منجو چک ضلع گجرات
۳۔ " اہلیہ صاحبہ چوہدری عبدالرحمن صاحب مرحوم چک ۱۳۰۔ لیہ ضلع مظفر گڑھ
۴۔ " ممتاز نصر اللہ صاحبہ ۷۶/۷ - این۔ سمن آباد۔ لاہور
۵۔ " نظام بی بی صاحبہ بیوہ بابو مولا بخش مرحوم گوجرہ
۶۔ " رمضان بی بی صاحبہ اہلیہ محمد حسین صاحب ہمشیرہ مولانا جلال الدین شمس رض احمد نگر
۷۔ " اہلیہ صاحبہ محمد یحییٰ صاحب چوہڑ کانہ منڈی
۸۔ " سعیدہ اقبال اہلیہ سید اعجاز احمد صاحب حافظ آباد
۹۔ " حسین بی بی صاحبہ اہلیہ میاں اللہ دتہ صاحب جھنگڑ حاکم والا ضلع شیخوپورہ
۱۰۔ " راج بی بی صاحبہ اہلیہ رانا اللہ دین صاحب خوشاب
۱۱۔ " حمیدہ حفیظ صاحبہ اہلیہ حکیم حفیظ الرحمن صاحب ربوہ
۱۲۔ " آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرحیم صاحب درویش۔ ربوہ
۱۳۔ " صدیقن صاحبہ گنگا پوری۔ دارالرحمت ربوہ
۱۴۔ " شریفہ بیگم صاحبہ اہلیہ نذیر احمد صاحب سونگی۔ ربوہ
۱۵۔ " نصرت جہاں ہمشیرہ محفوظ الرحمن صاحب ربوہ
۱۶۔ " ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری اللہ رکھا صاحب دارالنصر۔ ربوہ
۱۷۔ " اہلیہ صاحبہ کرنل حبیب احمد صاحب ربوہ
۱۸۔ " حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ غلام احمد صاحب کارکن دفتر دیوان۔ ربوہ
۱۹۔ " مہر بی بی صاحبہ والدہ محمد عبداللہ صاحب ملک ساز۔ ربوہ
۲۰۔ " محمودہ بیگم والدہ حبیب احمد صاحب موہلن وال ضلع لاہور

دعائے مغفرت

والدم شیخ بشیر احمد صاحب گوندل نمبردار چک نمبر ۶۲/۱۰۔ آر تحصیل بھکر ضلع میانوالی ۲۳ اور ۲۴ راگست کی درمیانی شب دس بجے سانپ کے ڈسنے کی وجہ سے وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور چار لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ مرحوم کے والدین اور دیگر پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کے بچوں کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(شیخ نذیر احمد گوندل)

قرارداد تعزیت

مجلس عاملہ جماعت احمدیہ اسلام آباد کا ایک ہنگامی اجلاس ۲۳ ستمبر ۱۹۷۳ء کو منعقد ہوا جس میں مکرم کرنل مبشر احمد صاحب اور عزیزہ محترمہ طاہرہ حمیدہ صاحبہ بیگم مکرم سید محمد احمد صاحب [illegible] اسلام آباد کی رحلت حسرت آیات پر دلی غم اور رنج کا اظہار کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(امیر جماعت احمدیہ۔ اسلام آباد)

ورزشی مقابلہ جات

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۷۳ء

ان شاء اللہ العزیز امسال مندرجہ ذیل ورزشی مقابلے کروائے جائیں گے۔ اجتماعی فٹ بال، والی بال۔ کبڈی۔ رسہ کشی۔

انفرادی: دوڑیں ۱۰۰ گز، ۴۰۰ گز، ایک میل۔ تھالی پھینکنا، نیزہ پھینکنا، اونچی چھلانگ لمبی چھلانگ، کلائی پکڑنا، وزن اٹھانا، اور نشانہ غلیل۔ اجتماعی مقابلہ جات میں سات ٹیمیں شامل ہو سکیں گی۔ ٹیموں کے علاقہ کی تقسیم مندرجہ ذیل ہے:-

علاقہ کے کھلاڑی اپنے قائد مقامی کی معرفت اپنے قائد علاقہ سے رابطہ قائم کریں

۱: کراچی، حیدرآباد، علاقہ کوئٹہ۔ ان کے نمائندہ قائد صاحب حیدرآباد ڈویژن ہوں گے۔ ایڈریس چوہدری عبدالغفور صاحب ایس ڈی او جام شورو۔ حیدرآباد

۲: خیرپور ڈویژن۔ اس کے نمائندہ قائد علاقہ خیرپور ڈویژن ہوں گے۔
پتہ: مکرم شریف احمد صاحب دھیڑ معرفت محمد اسلم صاحب دکاندار باندھی ضلع نواب شاہ (سندھ)

۳: سرگودھا ڈویژن مع احمد نگر۔ اس کے نمائندہ قائد صاحب علاقہ سرگودھا۔ مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب ۷ ۱۴/ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا ہوں گے۔

۴: لاہور ڈویژن: اس کے نمائندہ قائد صاحب علاقہ لاہور مکرم منور احمد صاحب جاوید مکان ۲۲ گلی ۳ مغل پورہ لاہور ہوں گے۔

۵: ربوہ۔ ان کے نمائندے مہتمم صاحب مقامی چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال ایم اے ہوں گے۔

۶: علاقہ راولپنڈی صوبہ سرحد آزاد کشمیر ان کے نمائندے مکرم چوہدری منیر احمد صاحب [illegible] ۵ سکولز گجرات ہوں گے۔

۷: علاقہ ملتان۔ علاقہ بہاولپور ان کے نمائندے قائد صاحب علاقہ بہاولپور مکرم ڈاکٹر رانا مبارک احمد صاحب ۵ یزمان روڈ بہاولپور ہوں گے۔

نوٹ: الف: ٹیموں کے ممبروں کی اطلاع ۲۵ اکتوبر تک پہنچ جانی ضروری ہے۔
ب: ہر ٹیم ایک ریفری لانے کی کوشش کرے۔
ج: کسی کھلاڑی کو لنگوٹی پہننے کی اجازت نہ ہوگی۔

(مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصیوں کے موجودہ پتے درکار ہیں۔ اگر موصی حضرات خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو اطلاع دیں۔

۱: مستری محمد ابراہیم صاحب جھلّہ معمار ولد مکرم حیدا صاحب ترکھان وصیت نمبر ۱۴۷۱۸ سابق سکونت دارالرحمت غربی۔ ربوہ

۲: چوہدری سرفراز خان صاحب استاد ولد چوہدری عبدالحی صاحب وصیت نمبر ۱۷۶۷۰ سابق سکونت گولیکی ضلع گجرات

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ضروری تصحیح تمام لجنات کو سالانہ اجتماع ۱۹۷۳ء کا پروگرام بھجوایا گیا ہے اس کے صفحہ ۲ پر جو پروگرام ہے "انٹرویو دینی معلومات سوال اور جواب" کے نیچے دوسرا سوال "تاریخ احمدیت کے ابتدائی دور سے متعلق ۱۹۰۰ء سے" یہ دراصل "۱۹۰۰ء تک" ہے۔ ممبرات تصحیح کر لیں۔ (آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

درخواست دعا: محترم مہر اللہ دتہ صاحب [illegible] لائلپور کچھ عرصہ سے بیمار ہیں گزشتہ دنوں سول ہسپتال لائلپور میں اپنڈی سائٹس کا آپریشن ہوا لیکن مرض عود کر آیا ہے اس لئے دوبارہ آپریشن کا مشورہ دیا گیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (حمید احمد خالد [illegible])

تمام مجالس کو ماہ رواں میں اپنا بجٹ سو فیصد ادا کر دیں، مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مخلص دوست کی طرف سے قرآن کریم کے نسخوں کی مفت پیشکش

جماعت احمدیہ لاہور کے ایک مخیر دوست جناب شیخ شریف اللہ صاحب پرنسپل ایس سی کالج ۴۳ کمرشل بلڈنگ۔ دی مال لاہور نے خاکسار کی تحریک پر گزشتہ سال سے یہ انتظام کیا ہوا ہے کہ وہ اپنی تصنیفات "کوثر کتاب" اور "کوثر اللغات" (اردو مختصر نویسی) کے نفع میں سے مستحق بیوگان اور یتیم بچیوں (بالخصوص جن کو جہیز میں ضرورت ہو) کو قرآن کریم معریٰ اردو اور انگریزی ترجمہ کے نسخے ہدیۃً پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اس وقت تک وہ کم و بیش دو صد نسخے مختلف مستحقین میں تقسیم کر چکے ہیں۔ اور (فی الحال) مزید آٹھ صد نسخے اس طور پر ہدیۃً تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔ لہٰذا ان سطور کے ذریعہ میں ایک بار پھر احباب کی خدمت میں گزارش کرتا ہوں کہ وہ اس پیشکش سے فائدہ اٹھائیں ان کی طرف سے یہ شرط ضرور ہے کہ ایسی اطلاعات کہ کن مستحق بیوگان یا یتامیٰ کو قرآن کریم بھجوائے جائیں امراء مقامی یا مربیان سلسلہ کی طرف سے باقاعدہ تصدیق شدہ ہوں۔

خاکسار اب چونکہ لاہور سے آچکا ہے اس لئے اس قسم کی تمام اطلاعات اب محترم شیخ صاحب کو براہ راست یا ان کے صاحبزادے محترم جاوید کوثر صاحب مالک مکتبہ کوثر ۴۳ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور کے پتہ پر بھجوائیں۔ نیز احباب دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم شیخ صاحب کی اس نیکی کو قبول فرمائے۔ اور اپنے حضور سے اس کی بہتر اور نیک جزا عطا فرمائے۔

(محمد شفیع اشرف۔ مربی سلسلہ احمدیہ۔ ربوہ)

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ۳۱ واں سالانہ اجتماع

اپنی شاندار روایات کے ساتھ ۲-۳-۴ نومبر ۱۹۷۳ء (۲-۳-۴ نبوت ۱۳۵۲ ہش) بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار۔ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ۔ خدام اس اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں۔ اور ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کر دیں۔

نوٹ: اطفال کا اجتماع بھی انہی تاریخوں میں منعقد ہوگا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

محترم چوہدری محمد شفیع صاحب خادم کاہگڑھی اکاؤنٹنٹ ٹاؤن کمیٹی ربوہ رحلت فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ والدم محترم چوہدری محمد شفیع صاحب خادم کاہگڑھی اکاؤنٹنٹ ٹاؤن کمیٹی ربوہ ۲۵ ستمبر ۱۹۷۳ء بروز منگل صبح پونے چار بجے ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں عین اپنے تاریخ پیدائش کے بعد پورے ۵۳ سال کی عمر میں اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے والہانہ محبت و عقیدت تھی۔ خلافت احمدیہ سے قابل رشک الفت اور وابستگی رکھتے تھے۔ ۲۳ سال تک ملٹری پولیس میں نہایت محنت دیانتداری اور باوقار طریقہ سے ملازمت کی۔ گزشتہ دس سال سے ٹاؤن کمیٹی ربوہ میں خدمات بجا لا رہے تھے۔ چندوں میں نہایت باقاعدہ اور دینی کاموں میں خود بھی ہمیشہ پیش پیش رہتے اور اولاد کو بھی سختی سے تلقین کرتے تھے۔

اسی روز ۲۵ ستمبر کو جنازہ ملٹری ہسپتال راولپنڈی سے ان کے صاحبزادے محمد طارق جاوید صاحب ربوہ لائے اور بعد نماز عشاء محترم جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ناظر تالیف و تصنیف و اشاعت لٹریچر نے بالجماعت (امیر مقامی) نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد احباب نے شرکت کی۔ جس کے بعد تدفین عمل میں آئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ (محمد ہادی چوہدری صدر جماعت احمدیہ [illegible])

درخواست دعا

میرا بیٹا محترم ... اپنے چھوٹے بیٹے عزیزم عبدالہادی کے پاس کراچی میں مقیم ہیں کئی دن سے بیمار ہیں۔ نقاہت بہت زیادہ ہو گئی ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ (آمین)

(حکیم محمد اسلم فاروقی۔ ربوہ)

مصری فوجوں نے سینا میں ٹینکوں کی سب سے بڑی جنگ جیت لی

اسرائیل کے ۲۵ ٹینک تباہ، یہودی فوج کی بہت بڑی تعداد کا صفایا کر دیا گیا

شامی فوجوں نے ۹۰ اسرائیلی طیارے مار گرائے، دشمن کے آٹھ بحری جہاز غرق کر دیئے گئے

قاہرہ ۱۳ اکتوبر۔ مصری فوجوں نے کل صحرائے سینا میں ٹینکوں کی سب سے بڑی جنگ جیت لی اب تک یہ اس محاذ پر سب سے زیادہ خوفناک جنگ تھی جس میں اسرائیلی ٹینکوں کی بہت بڑی تعداد نے حصہ لیا۔ مصری فوج کے تابڑ توڑ حملوں کے بعد یہودی فوج مورچے چھوڑ کر پیچھے کی طرف بھاگ گئی لیکن مصری فوج نے ان کا تعاقب کر کے ان کی ایک بہت بڑی تعداد کا صفایا کر دیا۔ اس جنگ میں اسرائیل کے ۲۵ ٹینک اور بہت سی فوجی گاڑیاں تباہ ہوئیں نیز بہت سے ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں پر مصری فوج نے قبضہ کر لیا۔

سینائی میں پے در پے شکست کھانے کے بعد اسرائیلی ہوائی جہازوں نے کل شام کے فوجی ٹھکانوں پر شدید حملے کئے۔ لیکن شامی طیارہ شکن توپوں نے یہ تمام حملے ناکام بنا دیئے اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی فوجیں گولان کی پہاڑیوں میں شامی فوجوں کو پیچھے دھکیل کر شامی سرحد کے اندر داخل ہو گئی ہیں اور جانب دمشق ۶ میل اندر تک گھسنے میں کامیاب ہو گئی ہیں اور دمشق کی طرف پیش قدمی کر رہی ہیں اب تک کسی غیر ملکی نامہ نگار نے اسرائیل کے اس دعوے کی تصدیق نہیں کی ہے۔ شامی فوج کے ایک ترجمان نے اعلان کیا کہ اسرائیل نے کل گولان کی پہاڑیوں میں ٹینکوں اور توپوں کی مدد سے ایک شدید حملہ کیا تھا۔ لیکن شامی فوجوں نے جان بھر کی خوفناک لڑائی کے بعد اس حملہ کو ناکام بنا کر یہودیوں کی پیش قدمی روک دی۔ مزید برآں اسرائیلی ہوائی جہازوں نے شامی علاقہ میں جو زبردست حملے کئے تھے ان کے بعد اب شام کی طیارہ شکن توپوں نے ۹۰ اسرائیلی جہاز مار گرائے۔

شامی فوجوں نے لاذقیہ (انطاکیہ) کے قریب ساحلی شہروں پر اسرائیلی بحریہ کے حملے کے دوران آٹھ اسرائیلی بحری جہاز غرق کر دیئے۔

عربوں کی فوجی طاقت کے بارے میں اندازے غلط نکلے برطانوی ماہرین

واشنگٹن ۱۲ اکتوبر۔ امریکی روزنامہ نیویارک ٹائمز نے کل اپنے اداریے میں کہا ہے کہ اسرائیل کے خلاف برسرپیکار عرب ملکوں کے لئے روس کی طرف سے اسلحہ کی فراہمی سے امریکہ اور روس کے درمیان محاذ آرائی کی حالت پیدا ہو گئی ہے۔ نیویارک ٹائمز نے کہا ہے کہ امریکہ مشرق وسطیٰ میں طاقت کا توازن برقرار رکھنے کا بھرپور عزم رکھتا ہے اور وہ اپنے اس عزم پر برقرار رہے گا۔ اخبار کے مطابق مشرق وسطیٰ میں اس وقت لڑی جانے والی مقامی جنگ کے ایک وسیع جنگ کی صورت میں پھیلنے کا خطرہ بھی پیدا ہو گیا ہے۔ ادھر برطانیہ کے جنگی ماہرین نے خیال ظاہر کیا ہے کہ امریکہ اور مغربی ملکوں میں عرب ملکوں کے خلاف اسرائیل کی فوجی طاقت کے بارے میں بہت غلط اندازے لگائے جاتے رہے ہیں مغربی ملکوں کی حکومتیں اور ان کے جنگی ماہرین یہ باور کراتے رہے ہیں کہ اسلحہ فنی مہارت اور فضائی طاقت کے اعتبار سے اسرائیل کو شام اور مصر پر برتری حاصل ہے لیکن صحرائے سینا اور مرتفع الجولان میں ہونے والی جنگ نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ یہ اندازے بہت غلط اور اصل صورتحال اس قسم کے اندازے لگانے والوں کے لئے انتہائی حیرت انگیز ہے۔

امریکہ کے نائب صدر اگنیو نے استعفیٰ دے دیا

واشنگٹن ۱۲ اکتوبر۔ امریکہ کے نائب صدر اگنیو مستعفی ہو گئے ہیں امریکی حکومت کے ترجمان نے کہا کہ اگنیو نے صدر نکسن کو اپنے فیصلے سے آگاہ کر دیا ہے انہوں نے دن کا بیشتر حصہ وائٹ ہاؤس کے قریب واقع دفتر کی عمارت میں گزارا۔ اور اپنے دفتر کے حکام کو اپنے فیصلے کی اطلاع دے دی ان کے ایک سیکرٹری نے کہا ہے اگنیو نے عدالت میں ٹیکس چوری کرنے کے جرم کا اعتراف کر لیا ہے۔

ایک وفاقی عدالت نے نائب صدر اگنیو کو ٹیکس چوری کرنے کے الزام میں دس ہزار ڈالر جرمانہ کیا تھا۔ اگنیو نے ٹیکس چوری کے اس فیصلے کے خلاف اپیل نہیں کی۔ خیال ہے کہ صدر نکسن نئے نائب صدر کے انتخاب کے سلسلہ میں قومی لیڈروں سے صلاح مشورہ کریں گے۔

گمشدہ گھڑی

خاکسار کی گھڑی "کیمی ہارپر" ۱۰/۹ کو اطلاع خلافت لائبریری سے گم ہو گئی ہے۔ جن صاحب کو ملی ہے وہ براہ کرم خاکسار کو پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں اور مبلغ دس روپیہ انعام بھی حاصل کر لیں۔

(مبارک احمد نجیب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ)
ادارۃ المصنفین۔ ربوہ